

مولانا محمد اکرم جمیل صاحب کو دو ہر اصد مہ

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے سینئر ترین اساتذہ میں سے حضرت مولانا محمد اکرم جمیل صاحب کے والد محترم جناب حاجی دوست محمد صاحب زندگی کی 103 بہاریں دیکھنے کے بعد مورخہ 26 جنوری کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم اپنے گاؤں (چک نمبر 115 مراد۔ منڈی چشتیاں) کے نمبردار تھے۔ انتہائی خلیق، ملنسار، کشادہ دل اور بڑے ظرف والے غریبوں کے ہمدرد و غم گسار انسان تھے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ طاقت کے باوجود مخالف سے انتقام نہیں لیتے تھے۔ بلکہ اکثر اوقات ان سے صرف نظر کر لیا کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے اہل علاقہ ان کی وفات پر غم میں ڈوبے ہوئے تھے اور ان کی تعریف میں رطب اللسان تھے۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ۔

مرحوم کیلئے یہی بڑا اعزاز تھا کہ مرنے کے بعد اپنے پرائے سب ان کی نیکی، تقویٰ اور پرہیزگاری کی گواہی دے رہے تھے۔ جہلم سے رئیس الجامعہ کی سرکردگی میں اساتذہ اور طلبہ نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ مرحوم کے بیٹوں کی خواہش پر ان کی نماز جنازہ حافظ عبد الحمید نے پڑھائی۔

مولانا محمد اکرم جمیل صاحب ابھی والد مرحوم کے صدمہ سے نڈھال تھے کہ تین روز بعد کاموکی میں حضرت مولانا حبیب الرحمن یزدانی شہیدؒ کی والدہ محترمہ - جو کہ ان کی خوش دامن تھیں - وہ بھی مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت مولانا محمد اکرم جمیل صاحب اور ان کے خاندان کو پے در پے صدمات پہ صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ مرحومین کو غریقِ رحمت کرے۔ آمین۔ ادارہ ”حرین“ جامعہ اور مقامی جماعت ان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور ان کی بلندی درجات کیلئے دعا گو ہے۔

مولانا عبد العظیم انصاری قصوری کا سانحہ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز بزرگ رہنما حضرت مولانا عبد العظیم انصاری صاحب گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم اپنی متحرک اور فعال شخصیت کی وجہ سے جماعتی حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ جماعتی تاریخ پر مرحوم کی گہری نظر تھی۔ جب بھی کوئی عالم